باہمی اتحاد واتفاق کے جذبے سے لکھی گئی معاشرتی حقائق پر مبنی ایک
درد بھری تحریر

كُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

جامع ترین نصیحت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ؛ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ،
وَلَا تَحَسَّسُوْا، وَلَا تَجَسَّسُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا،
وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

(صحیح البخاری حدیث:6064)

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

بدگمانی سے بچو کیوں کہ یہ نہایت ہی جھوٹی بات ہے، اور دوسروں کے عیبوں کی جستجو نہ کرو، کسی کے راز جاننے کی ٹوہ میں نہ لگو، آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں قطع تعلق نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

صحیح دینی خدمات کو مسترد کرنے کی غیر اخلاقی اور غیر شرعی وجوہات:

ہمارے معاشرے کی افسوس ناک صورتحال یہ ہے کہ ہمارے محلے، علاقے، شہر اور ملک سے تعلق رکھنے والا اپنا ہی کوئی عالم، مفتی یا بزرگ جو کہ اہل السنۃ والجماعۃ سے تعلق بھی رکھتا ہے، حضرات اکابر دیوبند کا پیروکار بھی ہے، اور وہ صحیح دینی خدمات میں مصروف ہیں تو اس کے باوجود بھی اس عالم، مفتی یا بزرگ کی مستند اور صحیح دینی خدمات ہمارے نزدیک مسترد کردینے کے قابل ہوتے ہیں:

- محض اس لیے کہ وہ ہماری تنظیم اور جماعت کا حصہ نہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے شعبے کا حصہ نہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے جامعہ اور مدرسے کا فاضل نہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے ساتھ جُڑتا نہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ ہم سے مشورہ نہیں کرتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہم سے پوچھ پوچھ کر نہیں چلتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے تابع نہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری ذاتی رائے اور طریقہ کار کے مطابق نہیں چلتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری سرپرستی میں کام نہیں کررہا۔
- محض اس لیے کہ ہمارا شاگرد ہونے کے باوجود انھوں نے ہم سے پوچھا تک نہیں۔
- محض اس لیے کہ ان دینی خدمات میں ہمیں اہمیت نہیں دی گئی۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمیں اپنے جلسوں میں نہیں بلاتا۔
- محض اس لیے کہ وہ اشتہارات میں ہمارا نام نہیں لکھتا۔

- محض اس لیے کہ وہ ہمیں اپنی دینی خدمات میں شریک نہیں کرتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری جماعت کے اجلاس اور جلسوں میں شرکت نہیں کرتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری دعوت نہیں کرتا۔
- محض اس لیے کہ وہ ہم سے عمر میں چھوٹا ہے۔
- محض اس لیے کہ ان کو شہرت حاصل ہو رہی ہے۔
- محض اس لیے کہ عوام میں ان کو اعتماد حاصل ہو رہا ہے۔
- محض اس لیے کہ کیا دین کا ٹھیکہ صرف اسی نے لے رکھا ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ بدعات و رسومات کی تردید کرتا ہے جبکہ ان سے ہمارے مفادات وابستہ ہیں۔
- محض اس لیے کہ وہ بدعات و رسومات کی تردید کرتا ہے جبکہ ہم ان میں مبتلا ہیں۔
- محض اس لیے کہ ان کی دینی خدمات کے باعث ہمارے دنیوی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے بعد عالم یا مفتی بنا ہے۔
- محض اس لیے کہ ان کو بڑی شہرت حاصل نہیں۔
- محض اس لیے کہ ان کے کچھ اپنے بھی ان کی بات نہیں مانتے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارا رشتے دار ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمارے علاقے سے تعلق رکھتا ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری خوشامد اور چاپلوسی نہیں کرتا۔
- محض اس لیے کہ بعض فقہی مسائل میں حضرات اکابر کے اختلاف کے باعث ان کی رائے ہماری رائے سے مختلف ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہماری خود ساختہ حکمت اور مصلحت کے مطابق کام نہیں کرتا۔

- محض اس لیے کہ وہ ہمیں ریاکار نظر آتا ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہمیں متکبر نظر آتا ہے۔
- محض اس لیے کہ وہ ہر دینی کام میں پہل کرتا ہوا نظر آتا ہے۔
- محض اس لیے ان کو کسی بڑے ادارے کی سرپرستی حاصل نہیں ہے۔

ہمارے رویّے اور ان کی اصلاح کی ضرورت:

یہی وہ ''جرائم'' اور ''غلطیاں'' ہیں جن کے باعث آج ہم اپنے ہی ایک عالم، مفتی یا بزرگ کی صحیح دینی خدمات کو مسترد کر دیتے ہیں، ان کی مخالفت کرتے رہتے ہیں، لوگوں کو ان سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں، ان کی حوصلہ شکنی کرتے رہتے ہیں، ان کو تکالیف دینے کے درپے ہوتے ہیں، ان سے بدگمانی کرتے رہتے ہیں، معمولی غلطیوں کو سرِ بزم اچھالتے ہیں، بے جا تنقید کرتے ہیں۔ اوپر جو وجوہات بیان ہوئیں کیا یہ واقعی ایسے ''سنگین جرائم'' ہیں جو شرعی اور اخلاقی اعتبار سے قابلِ اعتراض ہوں؟؟ کیا شرعی اور اخلاقی طور پر ہماری مخالفت کا کوئی جواز بنتا ہے؟؟ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اپنے رویوں پر نظرِ ثانی کر کے انھیں شرعی اور اخلاقی دائرے میں لانے کی ضرورت ہے، کسی کامل شیخ کی صحبت اختیار کر کے اپنی اصلاح کرانے کی ضرورت ہے، حضرات اکابر دیوبند کے عالی مزاج اور اخلاق کو سمجھنے اور اس کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمارے غیر اخلاقی اور غیر شرعی رویّوں کا نقصان:

ہمارے انھی غیر اخلاقی اور غیر شرعی رویوں نے معاشرے کو دینی اور اخلاقی اعتبار سے شدید نقصان پہنچایا ہے، معاشرے میں انتشار اور اختلاف کو جنم دیا ہے، کفر، باطل اور بے دینی کے قدم مضبوط کیے ہیں، دین کی اشاعت میں رکاوٹ پیدا کی ہے اور لوگوں کو دین اور اہلِ دین سے دور کیا ہے۔

صحیح دینی خدمات کی مخالفت کرنے والوں کے نام:

یاد رکھیے! کہ صحیح دینی خدمات کی مخالفت درحقیقت دین ہی کی مخالفت شمار ہوتی ہے اور صحیح دینی خدمات کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنا دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کے زمرے میں آتا ہے کیوں کہ دین کی اشاعت کے لیے کوئی فرشتہ نہیں آئے گا، بلکہ یہ کام امت کے افراد ہی نے کرنا ہے، اس لیے امت کے مستند افراد جب صحیح دینی خدمات میں مصروف ہوں تو ان خدمات کی مخالفت دین ہی کی مخالفت شمار ہوگی۔

کل قیامت کے دن جب ایک عالم، مفتی اور بزرگ اپنی مقبول دینی خدمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوگا تو جہاں ان کے ساتھ تعاون کرنے والے اور ان کی حمایت کرنے والے خوش نصیبوں کا تذکرہ ہوگا اوران کو انعام واکرام سے نوازا جائے گا، تو وہاں ان دینی خدمات کی مخالفت کرنے والے اوران کی راہ میں رکاوٹ بننے والے بدنصیبوں کا بھی تذکرہ ہوگا اور پھر ان سے اس گناہ کا حساب لیا جائے گا۔۔۔أَعاذَنا اللہُ منه

آیئے! یہ عزم کرتے ہیں کہ:

صحیح اور مستند دینی خدمات کی تائید اور حمایت کریں گے، ان کے ساتھ تعاون کریں گے، ان کی حوصلہ افزائی کریں گے، مناسب طریقے سے باہمی غلطیوں کی اصلاح کریں گے، باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کرکے محبتوں اور اتحاد کو فروغ دیں گے، اور سب مل کر معاشرے سے بے دینی کے خاتمے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

مبین الرحمٰن

نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

جُمادَی الثانیہ 1440ھ/ فروری 2019

03362579499